© rasailojaraid.com

کی مالی دشواریاں جگہ اور سواری کی قلت کا اندازہ تھا اس کے علاوہ اس نے اپنے تربیت یافتہ افراد بھی اس میں شامل کر دیئے جس طرح انقلاب فرانس کے دوران حامی انقلاب میں ایسے افراد شامل تھے جو انتہائی خوں ریزیاں کرواتے اور بدامنی پھیلاتے جس کے نتیجہ میں یورپ دہل گیا تھا اور انقلاب کی رفتار رک گئی تھی اسی طرح کے گرگے ہجرت کمیٹی اور ہجرت کرنے والوں میں شامل کئے گئے۔ جو لوگوں کو ہجرت کے فتوی دکھاتے اور شرعی حکم کی تلقین کرتے ان کی زمینوں کو اونے پونے داموں میں خریدتے تھے۔ ہجرت کرنے والوں کو سبز باغ دکھاتے جاتے کہ افغانستان پہونچتے ہی وہاں کے باشندے ابتدائے اسلام کے مہاجرین کی طرح ہاتھوں ہاتھ اٹھیں لیں گے، گلے لگائیں گے۔ راحت ہوگی۔ مالدار ہو جائیں گے اور چین کی زندگی ہوگی وغیرہ وغیرہ اس طرح مقامی مسجدوں کے پیش اماموں اور مذہبی ٹھیکیداروں کی بھی بن آئی انہوں نے بھی فتوی صادر کرنے پر پورا زور لگا رکھا تھا کہ جو ہجرت نہیں کرے گا اس کا بیوی سے تعلق منقطع ہو جائے گا اور طلاق واجب ہوگی۔ بقول خان عبدالغفار خان "ہر فی دیسے ہی تیز گام تھی جب اسے گھنگھرو پہنائے گئے تو پھر کوئی آنکھ سے نہیں دیکھ سکا کہ وہ کدھر نکل گئی مردوں سے زیادہ عورتوں نے تیزی دکھائی۔" (۷)

اسی زمانہ میں افغانستان کے شاہ امیر امان اللہ خاں نے اپنی ایک تقریر میں کہا کہ افغانستان "بہ ہمہ وسعت خود آمادہ است کہ مہاجر ہندی را پناہ بدہد"۸ اس کے بعد تو ہجرت کی تحریک نے مزید زور پکڑا سادہ لوح مسلمانوں کے قافلے لدے پھدے اپنا مال و متاع گھر کھیت و کھلیان کو کوڑیوں کے بھاؤ بیچ کر افغانستان جانے لگے ہجرت کمیٹی نے اپنا دائرہ اختیار بڑھا دیا۔ لیکن امان اللہ خان نے اپنے وعدہ کے باوجود مہاجرین کی آبادکاری کا کوئی باضابطہ

© rasailojaraid.com